مولانا مجاہد اسلام (انڈیا) کی حضرت احسن بیگ صاحب سے ٹیلی فونک گفتگو

حضرت جی : السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مجاہد اسلام صاحب: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت جی : وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجاہد صاحب: حضرت مجاہدِ اسلام عرض کر رہا ہوں۔

حضرت جی : میری جان، میری جان یہ کس نمبر سے رِنگ کیا آپ نے؟

مجاہد صاحب : حضرت ذکر اور اشراق سے فارغ ہوکر اور آپکے لیے دعا کرکے کہ اللہ پاک آپکی عمر میں برکت دے اور عمرے میں، مَیں آپکی خدمت میں حاضر ہوؤں اِسکے لیے دُعا کرکے اٹھا اور اٹھ کر مدرسے آیا تو آپ کا فون آیا۔ بہت بہت شکریہ حضرت آپ کی یاد فرمائی کا۔۔۔ حضرت یہ آپ کی ذرہ نوازی ہے بندہ پروری ہے حضرت ورنہ میں کہاں اِس لائق تھا حضرت آپ کی نظرِ کرم میرے اوپر ہے یہ بڑی خوشقسمتی کی بات ہے میرے لیے۔۔ جو لوگ آپکی خدمت میں آپکے قریب ہیں، آپکو دیکھ رہے ہیں آپ سے استفادہ کر رہے ہیں۔ جو خدائی تحفہ اُنکو دیا گیا ہے اُس کے مزے لوٹ رہے ہیں وہ لوگ۔۔۔ آپ حضرات کے درمیان میں اللہ کی طرف سے ایک بہت بڑی آیت ہیں وہ۔ اللہ کی آیت ہیں "اٰیۃٌ مِّنْ آیٰتِ اللہ" کے مصداق اتنی بڑی شخصیت آپکے درمیان ہیں اور استفادہ کر رہے ہیں آپ لوگ!!! کاش کہ ہمیں بھی یہ موقع میسر ہوتا کہ حضرت کی خدمت میں ہم جب دِل چاہیے حاضر ہوجاتے۔ بس دو دِن میں حضرت کی جو خصوصیات، حضرت کی

برکات اور کرامات دیکھی ہیں وہ بہت کم لوگوں کے اندر پائی جاتی ہیں۔
میری ذات کی حد تک جو ہے میں نے ہندوستان کے بڑے بڑے بزرگان دین سے ملاقاتیں کی ہیں لیکن کسی سے بھی میں متاثر نہیں ہوا جتنا کہ میں حضرتِ والا سے متاثر ہوا ہوں۔ حضرتِ والا ایک انمول تحفہ اور خدائی تحفہ ہیں ہمارے لیے "آیۃٌ مِّنْ آیاتِ اللّٰہ" ہیں، میں تو سمجھتا ہوں۔۔۔ اور میں تو اپنے آپ کے لیے سمجھتا ہوں جس طرح قاسم صاحب رح نانوتوی کو امداد اللّٰہ مہاجر مکی رح مل گئے اِس طرح حضرت والا ہمارے لیے مہاجر مکی رح کی طرح ہیں۔ آپ بڑے خوش قسمت ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ آپکے استفادہ کو قبول فرمائے۔
اکثر علماء کرام نے حضرت سے رابطہ کیا اور حضرت سے جڑے ہیں۔ حدیث شریف میں بھی آتا ہے کہ جب اللّٰہ رب العزت کسی کی مقبولیت میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں کسی کے استفادہ کو، کسی کے علم کو قبول کرنا چاہتے ہیں تو علماء کے دلوں میں اُن کی محبت ڈالتے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ جوق در جوق علماء حضرت سے جڑ رہے ہیں۔ بڑی قبولیت کی علامت ہے۔ حضرتِ والا کی یہاں پر جو کرامات ظاہر ہوئیں۔ حضرت کے جو تبرکات ہم لوگوں کو حاصل ہوئے۔۔ کیا کہنے اُن کے ماشاءاللّٰہ آج تک ہم اُس کو سوچتے ہیں تو عجیب سا ایک مزہ آتا ہے۔
حضرت تمیم رض انصاری کے مزار پر حضرت کی حاضری تھی اور وہاں ذکر کی جو مجلس تھی میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ حضرت تمیم رض انصاری اونٹ پر بیٹھے ہوئے تشریف لائے حضرت کی ذکر کی مجلس میں۔۔۔ اِس میں کوئی مبالغہ نہیں کیونکہ میں مبالغہ کا قائل بھی نہیں ہوں۔ نہ مجھے عادت ہے۔ میں کسی سے متاثر نہیں ہوتا لیکن

حضرتِ والا کی ذات سے متاثر ہوا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق عطا فرمائی حالانکہ اِس سے پہلے میں تہجد کی نماز ادا نہیں کرتا تھا مگر جب سے حضرت تشریف لائے، ایسے آنکھ کھل رہی ہے بغیر آلارم، یوں لگتا ہے کوئی ہاتھ پکڑ کے اٹھا رہا ہے۔ ذکر میں مشغول ہوں، اشراق پڑھ رہا ہوں چاشت کی اوابین کی پابندی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مجھے استقامت عطا فرمائیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضرت کا ہی کرم ہے اور نظرِ کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے عبادت کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ حضرات سے میری درخواست ہے کہ حضرت کی قدر کریں اور بغیر قدر کے کوئی چیز ملتی نہیں۔ آپ حضرات حضرت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔ حضرتِ والا جیسی شخصیات دنیا میں کہیں کہیں پائی جاتی ہیں۔ آجکل تو ایسی ہستیاں انگلیوں پر گنی جاتی ہیں بس۔ حضرت والا ہمارے لیے انمول تحفہ ہیں۔ میں تو کہتا ہوں خدائی تحفہ ہیں ہمارے لیے۔ اِن کی قدر کریں۔ حضرتِ والا سے استفادہ کی کوشش کریں۔ دنیا کی بجائے دین مانگیں۔ حضرت سے معرفت مانگیں۔ اللہ کا نور طلب کریں۔ انشاءاللہ حضرت کا فیض ہم سب کو پہنچے گا۔ حضرت ہمارے اوپر اتنے شفیق اور مہربان ہیں کہ وہاں بیٹھ کر مجھ جیسے ناکارہ کو یاد فرما رہے ہیں جبکہ پیاسے کو کنویں کے پاس جانا چاہیے اِس دور میں حضرتِ والا ہمارے اوپر کتنے رحیم ہیں شفیق ہیں رؤف ہیں کریم ہیں کہ ہمیں یاد فرما رہے ہیں۔ آپ حضرات جو ہیں حضرت کی قدر کریں اور حضرت سے استفادہ کریں یہی اصل چیز ہے کاش کہ آپ کی جگہ ہم ہوتے تو بڑا مزہ آتا۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو

جو مقام دیا ہے۔ حضرت کے پاس بٹھایا ہے آپ حضرت کو اپنی
آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، استفادہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
آپ کے استفادہ کو قبول فرمائے۔ اور بھرپور استفادے کی
توفیق عطا فرمائے۔

تہجد کے بعد کے ذکر میں بڑا مزہ بڑا لطف آرہا ہے۔
حضرت۔ کبھی کبھی تو ایسا لگتا ہے آپ تشریف لائے
ہوئے ہیں۔ آپ بیٹھے ہوئے ہیں اور بول رہے ہیں کہ
"مجاہد قوت سے ذکر کریں" ایسی آواز آتی ہے حضرت۔
ضرب لگاؤ، ضرب لگاؤ کی آواز آتی ہے آپکی۔۔۔
عمرے کا پکا ہے نا حضرت 5، اپریل کا؟

حضرت جی: انشاءاللہ، انشاءاللہ

مجاہد صاحب: انشاءاللہ میں آپکی خدمت میں حاضر ہوؤں گا۔
حضرت بہت بہت شکریہ حضرت یاد فرمائی کا۔۔۔
بہت خوشی ہوئی ایسا لگتا ہے زمین سے خاصا اونچا
کھڑا ہوں۔

اَسلام علیکم